4622-وہ کون سی اشیاء ہیں جواللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو سکھائیں

سوال

کیا یہ ممکن ہے کہ آپ مندرجہ ذیل آیت کی وضاحت فرمائیں۔{وعلم آدم الاسماء کلھا ثم عرضھم علی الملائکۃ}۔اورآدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیے پھر انہیں فرشتوں پر پیش کیا۔ البقرۃ 31
اس آیت میں "کلھا" سے کیا مراد اور اللہ تعالی نے ضمیر سے کیا مقصد لیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

امام ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اپنی تفسیر میں (256/1 ت ابو اسحاق الحوینی) اللہ تعالی کے فرمان :{اور آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیے ۔ ۔ ۔} کے بارہ میں کہتے ہیں :

صحیح یہ ہے کہ اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو سب اشیاء کے نام اور صفات اور افعال حتی کہ سب چھوٹی بڑے افعال سکھا دیے اسی لیے امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے صحیح بخاری کتاب التفسیر میں اس آیت کی تفسیر میں کہا ہے اور ابن کثیر رحمہ اللہ نے امام بخاری سے انس رضی اللہ تعالی عنہ کی سند کے ساتھ بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

قیامت والے دن مومن جمع ہو کر کہیں گے کہ اگر ہم اللہ تعالی کی طرف کسی کو سفارشی بنائیں تو وہ آدم علیہ السلام کے پاس آکر کہیں گے کہ آپ انسانوں کے باپ ہیں اللہ تعالی نے آپ کو اپنے ھاتھ سے پیدا فرمایا اور فرشتوں سے سجدہ کروایا اور ہر چیز کے نام بھی سکھائے ۔ ۔ ۔ الحدیث ۔

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالی نے انہیں سب مخلوقات کے نام سکھائے تھے ، تو اسی لیے اللہ تعالی نے فرمایا :{پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا}۔ یعنی ان نام والی اشیاء کو ۔ اھ

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباری میں اس کے متعلق اقوال نقل کرتے ہوئے کہا ہے :

الاسماء کی مراد میں علماء کا اختلاف ہے : ایک قول ہے کہ آدم علیہ السلام کی اولاد کے نام ، اور ایک قول یہ بھی ہے کہ فرشتوں کے نام اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ، سب جنسوں کے نام تھے نہ کہ انواع کے ، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زمین میں پائی جانے والی ہر چیز کے نام ، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہر چیز کے نام حتی کہ پیالہ بھی شامل ہے ۔ فتح الباری (10/8) ۔

فتح القدیر میں امام شوکانی رحمہ اللہ تعالی کچھ اس طرح رقمطراز ہیں :

اکثر علماء کا کہنا ہے کہ اسماء عبارت ہے اور مسمیات کے نام بھی مراد ہیں اور اسم کا حقیقی معنی یہی ہے ، اور کلھا کے ساتھ تاکید کرنے سے اس بات کا فائدہ حاصل ہو رہا کہ اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو سب اشیاء کے نام سکھائے تھے جن میں سے کوئی چیز بھی خارج نہیں چاہے وہ جو کچھ بھی ہو ۔ اھ فتح القدیر (46/1) ۔

واللہ تعالی اعلم .